السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کے بارے میں تحقیق درکار ہے الحدیث میں شائع کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

البدایہ والنہاریہ مترجم نفیس اکیڈمی کراچی جلد پنجم صفحہ نمبر 522 میں یہ واقعہ مذکور ہے۔ ماریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ابراہیم نامی بیٹے کو جنم دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتویں روز اس کا عقیقہ کیا اور اس کا سر منڈایا اور اس کے سر کے بالوں کے برابر مساکین میں چاندی صدقہ کی اور آپ کے حکم سے ان کے بال زمین میں دفن کر دیئے گئے اور اس کا نام ابراہیم رکھا۔ کیا مذکورہ روایت صحیح ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کے روز بال منڈوا کر زمین میں دفن کرنے کا حکم دیا ہے وضاحت فرمادیں۔ (محمد رمضان سلفی خطیب جامع بیت المکرم الحدیث، عارف والا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت البدایہ والنہایہ (عربی ج5ص264فی ذکر سراریہ /علیہ السلام) میں الواقدی: حدثنا یعقوب بن محمد بن ابی صعصعة عن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی صعصعة کی سند سے مذکور ہے۔ واقدی مشہور کذاب ہے۔ دیکھئے کتاب الجرح والتعدیل (8/21)

(عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی صعصعة تابعی تھے۔ دیکھئے تقریب التہذیب (3431

(تیجہ: یہ روایت واقدی کی وجہ سے موضوع ہے۔ (الحدیث: 19

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ594

محدث فتویٰ